## 10516 ـ مرد كے ليے سر كے بال كٹوانے كى كيفيت

### سوال

القزع كسے كہتےہيں، اور آج كل نوجوان اپنے سر كے كناروں سے بال كٹواتے اور درميان سے نہيں كٹواتے ا سكا حكم كيا ہے ؟

### پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اس كے متعلق شيخ محمد بن ابراہيم سے دريافت كيا گيا تو ان كا جواب تھا:

بالوں كے متعلق يہ ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا اپنے سر كے بالوں ميں طريقہ يہ تھا كہ يا آپ سر كے سب بال چھوڑ ديتے يا پھر سب كو كاٹتے، اور آپ صلى اللہ عليہ وسلم سر كے كچھ بال چھوڑتے اور كچھ كاٹتے اور كچھ منڈواتے، آپ صلى اللہ عليہ وسلم نے ايسا كبھى بھى نہيں كيا.

اب كچھ مسلمان حضرات جو يہ كرتے ہيں كہ اپنے سر كے كچھ بال منڈواتے ہيں اور كچھ چھوڑ ديتے ہيں، تو يہ قزع ميں شامل ہوتا ہے جس سے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے منع فرمايا ہے، اور اس قزع كى كئى قسميں ہيں:

1 ـ سر كے كئى حصوں كے بال مونڈ ديےجائيں،اور كئى جگہ سے چھوڑ ديے جائيں.

2 ـ سر كے كناروں سے بال مونڈ ديےجائيں،اور سركے درميان كے بال چھوڑ ديے جائيں.

3 ـ سر كا درميانى حصہ مونڈ ديا جائے، اور سر كے كنارے كے بال چھوڑ ديے جائيں.

4 ـ سر كا اگلا حصہ مونڈ ديا جائے، اور سركا پچھلا حصہ نہ چھوڑ ديا جائے.

5 ـ سر كا پچھلا حصہ مونڈ ديا جائے، اور اگلا حصہ چھوڑ ديا جائے.

6 ـ سر كے كنارے كا كچھ حصہ مونڈ ديا جائے، اور كچھ چھوڑ ديا جائے.

يہ سب اقسام حرام ہيں، اس كى دليل صحيح بخارى اور صحيح مسلم كى درج ذيل حديث ہے:

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے منع فرمایا ہے " کہ بچے کے سر کے کچھ بال مونڈ دیے جائیں، اور کچھ چھوڑ دیے جائیں "

اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما ہی بیان کرتے ہیں کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك بچے کو دیکھا اس کے کچھ بال مونڈے ہوئے تھے اور باقی چھوڑ دیے گئے تھے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے منع کر دیا "

اور فرمایا:

" یا تو سارے بال مونڈ دو، یا پھر سارے بال چھوڑ دو "

اورعمر رضی اللہ تعالی عنہ مرفوع بیان کرتے ہیں کہ:

" بغیر سنگی لگوائے گدی کے بال مونڈنا مجوسیت ہے "

اور سنن ابو داود میں انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے ایك بچے کو دیکھا تو اس کے سر کی دو چوٹیاں بنی ہوئی تھیں، تو وہ کہنے لگے:

" ان دونوں کو مونڈ دو، یا کاٹ دو، کیونکہ یہ یہودیوں کی عادت ہے "

اور المروزی کہتے ہیں میں نے ابو عبداللہ ( یعنی احمد بن حنبل ) سے گدی مونڈنے کے متعلق دریافت کیا تو وہ کہنے لگے:

" یہ مجوسیوں کے افعال میں ہے، جو کوئی بھی کسی قوم سے مشابہت اختیار کرتا ہے وہ انھي میں سے ہے " .